6/8/96

تا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار   لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

ہفت روزہ

نِدائے خلافت

جلد نمبر 5   شمارہ 31   20 تا 26 ربیع الاول 1417ھ   6 تا 12 اگست 1996ء   شعبہ نشر و اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان   قیمت فی شمارہ ایک روپیہ

مغرب نے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف نظریاتی جنگ کو تہذیبی تصادم کا نام دے دیا ہے۔ جنرل انصاری

لاہور (پ ر) ولادت نبوی ؐ کی تقریبات اور مجالس کا مقصود رسول اکرم ؐ کی زندگی کا اتباع اور پیروی ہونی چاہئے مگر مسلمانوں کی اکثریت تعلیمات نبویہ ؐ سے اپنا رخ موڑ چکی ہے۔ مسلمانوں کی اکثریت بے نمازی اور قرآن سے باغی ہے۔ تنظیم اسلامی کے سیکرٹری اطلاعات جنرل ریٹائرڈ محمد حسین انصاری نے نیشنل سینٹر میں منعقدہ جلسہ سیرت سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ حضور ؐ کی سیرت کو اپنا کر ہی اطاعت خداوندی کا تقاضا پورا ہو گا۔ انہوں نے کہا موجودہ نام نہاد مہذب دنیا رسالت محمدی ؐ کو تسلیم کرنے سے انکاری ہے چنانچہ مغرب کی نظریاتی جنگ کا مرکزی نقطہ مقام نبوت محمدی ؐ کو داغدار کرنا ہے۔ مغرب کے دانشوروں نے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف نظریاتی جنگ کو تہذیبی تصادم کا نام دے دیا ہے۔ جنرل انصاری نے کہا مغربی دنیا انسانی حقوق کی آڑ میں حضور ؐ کی شخصیت مقدسہ کو متنازعہ بنا کر حضور ؐ سے مسلمانوں کے ایمانی تعلق کو کمزور کرنا چاہتی ہے۔ اس لئے کہ اہل کفر کو امت مسلمہ ہی سے حقیقی خطرہ درپیش ہے۔ انہوں نے کہا دینی عقائد کی بنیاد نبوت و رسالت کو تسلیم کرنا ہے۔ جنرل انصاری نے کہا امت مسلمہ کے لئے لازم ہے کہ وہ حضور ؐ سے اپنے تعلق کو مضبوط بنائیں۔ حضور ؐ کی سیرت کا مطالعہ اور اس کی پر خلوص پیروی وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ ہماری عظیم اکثریت کا حضور ؐ سے مطلوب تعلق ٹوٹ چکا ہے جب کہ قرآن سے ہمارا تعلق نمائشی اور سطحی نوعیت کا ہے۔ حضور ؐ نے بے مثال جدوجہد کے ذریعے اسلام کا عادلانہ نظام قائم کر کے اسلام کی روشنی سے دنیا کو منور کر دیا۔ اسلام کی اسی روشنی پر عمل کرنا اور اسے دوسرے انسانوں تک پہنچانا امت مسلمہ کا دینی فرض ہے مگر امت مسلمہ کی اکثریت گروہی اختلافات اور سیاسی انتشار کے سراب میں بھٹک کر رسالت محمدی ؐ کے فرض کی ادائیگی سے غافل ہو چکی ہے۔

عبدالواحد عاصم کی رہائش گاہ ٹوبہ ٹیک سنگھ (دار السلام) میں سوال جواب کی نشست

امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ نے سوالوں کے جوابات دیئے

سوال۔ تنظیم الاخوان کے ضلعی سیکرٹری جناب محمد افتخار نذیر نے امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد سے سوال کیا کہ "ڈاکٹر صاحب آپ مولانا اکرم اعوان اور ڈاکٹر طاہر القادری "انقلاب محمدی" لانے کے داعی ہیں اور اس کے لئے کوشش بھی کر رہے ہیں لیکن آپ تینوں مل کر یہ کوشش کیوں نہیں کرتے۔ علیحدہ علیحدہ کوشش تو بار آور نہ ہو گی؟

جواب۔ تنظیم اسلامی کے پلیٹ فارم پر ہم نے مولانا اکرم اعوان اور ڈاکٹر طاہر القادری کے علاوہ دیگر تحریکوں کے سربراہوں کو بھی مدعو کیا جو اسلامی انقلاب برپا کرنے کے داعی ہیں۔ ہماری یہ کوشش باہمی افہام و تفہیم اور ایک دوسرے کو قریب لانے کی کڑی تھی مگر اس کے جواب میں ان تحریکوں کے قائدین نے کسی مثبت رد عمل کا مظاہرہ نہیں کیا اور نہ ہی مل بیٹھنے کا کوئی موقع فراہم کیا۔

سوال۔ مذہبی جماعتوں کے اختلافات میں کمی آسکتی ہے کہ نہیں؟

جواب۔ ڈاکٹر صاحب نے فرمایا ہمارے ملک میں مذہبی مسالک کے حوالے سے ایک دوسرے کے خلاف شدید جذبات پائے جاتے ہیں' اس اختلاف کی بنیادی وجہ مذہبی جماعتوں کا انتخابات میں حصہ لینا ہے۔ ووٹوں کے حصول کے لئے ایک دوسرے پر تنقید کی گئی۔ اس سے پہلے سے موجود اختلافات میں اضافہ ہو گیا اور فاصلے بڑھتے چلے گئے۔ مذہبی جماعتوں کے انتشار اور باہمی اختلافات نے عوام الناس کو اسلام سے متنفر کر دیا۔ مذہبی جماعتوں کے باہمی اختلافات کی دوسری وجہ قیادتیں اور سیادتیں ہیں۔ جب تک انتخابی سیاست سے علیحدگی اور قیادت کی قربانی دینے کا جذبہ سامنے نہیں آئے گا اس وقت تک قریب آنے اور یکجا ہونے کی صورت پیدا نہیں ہو سکتی۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا میں تنظیم اسلامی کے امیر کی حیثیت سے دینی جماعتوں کے اتحاد کے لئے ہر قسم کی قربانی دینے کے لئے تیار ہوں۔

سوال۔ تنظیم اسلامی کی رفتار کار بہت سست نظر آتی ہے اس کی وجہ کیا ہے؟

جواب۔ امیر تنظیم اسلامی نے فرمایا تنظیم اسلامی کے رفقاء کی تعداد بتدریج بڑھ رہی ہے ہمارے فکر اور طریق کار سے لوگوں میں واقفیت اور دلچسپی بڑھ رہی ہے۔ ہم "slow and steady" کے اصول پر عمل پیرا رہتے ہوئے سیرت نبوی ؐ کی روشنی میں نظام خلافت کے قیام کی جدوجہد کر رہے ہیں۔

سوال۔ پاکستان کی موجودہ صورت حال پر روشنی ڈالیں۔

جواب۔ ملک کی موجودہ صورت حال انتہائی خطرناک ہے۔ پاکستان کے قیام کے مقاصد سے روگردانی کی وجہ سے عذاب الٰہی کا ایک کوڑا اہل پاکستان پر برسا اور دنیا کی سب سے بڑی مسلم ریاست دو لخت ہو گئی۔ اس کے باوجود ہماری اکثریت اپنی دلچسپیوں میں مگن ہے اور عوام الناس اپنے ذوق کی تسکین کے لئے علماء سے مستفید ہوتے ہیں۔ عوام کا علماء سے یہ تعلق "ذوق" کی حد تک محدود ہے۔ مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے ایک مرتبہ اہل لاہور سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا "تم تقریریں "بخاری" کی سنتے ہو' تحریریں مودودی کی پڑھتے ہو اور ووٹ مسلم لیگ کو دیتے ہو"۔

جماعت اسلامی سرگودھا کے رہنما کی تنظیم اسلامی میں شمولیت

سرگودھا (نمائندہ خصوصی) جماعت اسلامی سرگودھا ڈویژن کے سابق امیر اور جماعت اسلامی کی صوبائی مرکزی شوریٰ کے رکن جناب محمد انور طاہر تنظیم اسلامی میں شامل ہو گئے ہیں۔ موصوف 20 سال پہلے سرکاری ملازمت کو چھوڑ کر جماعت میں شامل ہوئے تھے۔ جب کہ طاہر صاحب اسلامی تحریک محنت فیصل آباد کے صدر کی حیثیت سے بھی خدمت سرانجام دیتے رہے ہیں۔

جماعت اسلامی فیصل آباد کے قیم اور ڈویژن کے امیر کے فرائض بھی ادا کرتے رہے۔ جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد کی اختیار کردہ پالیسیوں سے سرگودھا ڈویژن کے ذمہ دار حضرات کے اختلافات کی وجہ سے قاضی صاحب نے نہ صرف سرگودھا ڈویژن کا جماعتی نظم ختم کر دیا بلکہ طاہر صاحب کو جماعت اسلامی سے خارج کر دیا۔ انہی دنوں جماعت اسلامی کے تاسیسی رکن اور مولانا مودودی رحمہ اللہ کے قریبی و دیرینہ ساتھی مولانا نعیم صدیقی نے جماعت سے علیحدگی اختیار کر کے تحریک اسلامی کے نام سے ایک قافلہ بنا لیا جس میں طاہر صاحب اپنے دیگر ساتھیوں کے ہمراہ شامل ہو گئے۔ تحریک اسلامی جلد ہی بحران کا شکار ہو گئی ان کا خیال ہے کہ اس بحران کے پیچھے بھی قاضی صاحب کا ہاتھ ہے۔ طاہر صاحب تک تنظیم اسلامی کا فکر رحمت اللہ بٹر صاحب' ڈاکٹر عبدالسمیع اور ملک احسان الٰہی جیسے ساتھیوں کے ذریعے پہنچ چکا تھا۔ تنظیم اسلامی کے انقلابی فکر کی صداقت و حقانیت رنگ لائی اور جناب طاہر صاحب نے تنظیم اسلامی کے انقلابی قافلہ میں شمولیت اختیار کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

الہدیٰ لائبریری سیریز کا قیام

تنظیم اسلامی کی مرکزی مجلس مشاورت کے رکن جناب عبدالواحد عاصم کو امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ نے الہدیٰ لائبریری سیریز کا انچارج مقرر کیا ہے۔ ان لائبریریوں سے تنظیم اسلامی سے وابستہ رفقاء بھی استفادہ کر سکیں گے۔

مختار احمد خان تنظیم اسلامی کے بیت المال کے محاسب ہوں گے

تنظیم اسلامی کے مرکزی دفتر سے جاری کردہ آفس آرڈر کے مطابق تنظیم اسلامی کی مرکزی مجلس مشاورت کے اجلاس منعقدہ 12 تا 14 جولائی 96ء میں جناب مختار احمد خان کو دو سال کے لئے تنظیم اسلامی کے مرکزی بیت المال کا محاسب مقرر کیا گیا ہے۔

مبتدی و ملتزم تربیت گاہوں کا نظام الاوقات

9 تا 15 اگست 96ء -- قرآن اکیڈمی 25 آفیسرز کالونی ملتان -- مبتدی و ملتزم رفقاء کے لئے

6 تا 12 ستمبر 96ء -- مرکزی دفتر گڑھی شاہو لاہور -- مبتدی رفقاء کے لئے

تنظیم اسلامی ملتان چھاؤنی کے قائم مقام امیر کی تقرری

امیر تنظیم اسلامی نے ملتان کی مقامی تنظیم کے امیر ڈاکٹر عمر علی خان کی عارضی طور پر کراچی منتقلی کی وجہ سے جناب محمد سعید بھٹہ کو تین ماہ کے لئے تنظیم اسلامی ملتان چھاؤنی کا قائم مقام امیر مقرر کیا ہے۔

لوگوں کو روزانہ وعظ و نصیحت کرنا کیسا ہے؟

جناب محمد امین فہیم نے کنگن پور ضلع قصور سے اس سوال کی وضاحت مانگی ہے۔ تنظیم کے مرکزی دفتر سے دیا جانے والا جواب حسب ذیل ہے۔ تربیتی مقاصد کے لئے روزانہ درس و تدریس لوگوں کی رضامندی کے ساتھ دیا جا سکتا ہے لیکن عام قاعدہ یہی ہے کہ لوگوں کو روزانہ وعظ و نصیحت کرنے سے احتراز کیا جانا چاہئے۔

اکبر الٰہ آبادی کے کلام سے انتخاب ... انقلابی کارکنوں کے اوصاف

تو وضع پہ اپنی قائم رہ' فطرت کی مگر تحقیر نہ کر
دے پائے نظر کو آزادی' خود بینی کو زنجیر نہ کر
گو تیرا عمل محدود رہے اور اپنی ہی حد مقصود رہے
رکھ ذہن کو ساتھی فطرت کا' بند اِس پہ درِ تاثیر نہ کر
باطن میں اُبھر' کر ضبط فغاں' لے اپنی نظر سے کارِ زباں
دل جوش میں لا' فریاد نہ کر' تاثیر دکھا' تقریر نہ کر
تو خاک میں مل اور آگ میں جل' جب خشت بنے تب کام چلے
ان خام دلوں کے عُنصر پر بنیاد نہ رکھ تعمیر نہ کر

ہفت روزہ
ندائے خلافت
لاہور

اداریہ

امت وسط کی انتہا پسندی

جنرل (ریٹائرڈ) محمد حسین انصاری

ماہ ربیع الاول نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کا مہینہ ہے۔ آپؐ کی ولادت پاک 571 عیسوی کو ہوئی۔ حسین یادوں کا یہ مہینہ امسال اس وقت آیا جب پاکستان میں قومی حالات ابتر صورت اختیار کئے ہوئے ہیں۔ ایسے میں قوم نے کیم سے 12 ربیع الاول کے ایام کیسے گزارے یقیناً لائق غور ہے۔ چاند نظر آتے ہی ملک بھر میں لوگوں نے اپنے اپنے انداز میں جشن عید میلاد النبیؐ منانے کے لئے تیاریاں شروع کر دیں۔ بازاروں میں کثیرالتعداد بینر آویزاں ہوئے جن پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیدت واحترام کے جذبات پر مشتمل عبارات درج تھیں۔ جگہ جگہ میلاد کے حوالے سے محافل، مجالس اور جلسے منعقد ہوئے۔ اکثر مساجد سے درود وسلام کی آواز پہلے کی نسبت زیادہ بلند ہونے لگی۔ بارہ ربیع الاول کو یہ تقاریب اپنے عروج کو پہنچیں۔ وزیر اعظم ہاؤس میں خواتین کی ایک باوقار محفل میلاد منعقد ہوئی جسے ٹیلی وژن نے پورے اہتمام کے ساتھ نشر کیا۔ وفاقی دار الحکومت میں ایک روزہ قومی سیرت کانفرنس کا انعقاد ہوا جس کا افتتاح صدر مملکت نے کیا۔ اس کے علاوہ سرکاری اور غیر سرکاری تنظیموں کے زیر اہتمام مختلف مقامات پر محافل اور تقاریب منعقد ہوئیں جن میں علماء کرام نے آنحضورؐ کی زندگی مبارکہ کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا۔ اخبارات نے سپیشل ایڈیشن شائع کئے۔ ریڈیو نے بھی اس موقع کی مناسبت سے خصوصی پروگرام نشر کئے۔ شہروں، قصبوں اور دیہات میں بے شمار جلوس نکلے، کہیں بڑے اور کہیں چھوٹے۔ اہم سرکاری عمارات کو نہایت خوبصورتی سے روشنیوں سے منور کیا گیا۔ اکثر مساجد پر بھی چراغاں ہوا۔ آبادیوں میں عوام کی توجہ کا مرکز وہ زمینی ماڈل تھے جو کم عمر لڑکوں نے تیار کر رکھے تھے جن میں پہاڑیاں، ندیاں نالے نمایاں دکھائی دیتے۔ پلاسٹک کے چھوٹے چھوٹے کھلونوں سے ان ماڈلوں کو مزید سجایا ہوا تھا۔ اکثر مقامات پر ٹیپ شدہ گانے بج رہے تھے اور کہیں کہیں بہروپے لباس میں کم عمر لڑکے ڈانس کرتے دکھائی دیئے۔ یہ تھا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولادت بابرکت کے حوالے سے عقیدت اور خوشی کے اظہار کا ایک انداز۔ دوسری جانب مکمل بائیکاٹ اگرچہ محدود سطح پر، اس توجیہ کے تحت کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یوم ولادت پر خوشی منانا اور اس ضمن میں کسی قسم کی تقریب کا انعقاد شرعاً ناجائز ہے۔ تاہم یہ مشاہدہ بھی پیش نظر ہے کہ یہی اکابرین ملت یوم اقبال کی تقریبات میں بلا تکلف شرکت کرتے، فکر اقبال کے گن گاتے اور علامہ کی راہنمائی پر احسان مندی کا برملا اظہار کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ یہ ہے تصویر کا دوسرا رخ۔ یہ ہیں ایک قوم کے دو انداز۔ مختلف، متضاد، برعکس بلکہ انتہا پسندانہ۔ یہ اس قوم کا حال ہے جس کی پہچان ہی میانہ روی ہے۔ جسے افراط وتفریط سے منع کیا گیا ہے۔ اللہ رب العزت کا ارشاد ہے "اور اسی طرح ہم نے تمہیں ایک امت وسط (یعنی ایک ایسا اعلیٰ اور اشرف گروہ جو عدل وانصاف اور توسط کی روش پر قائم ہو) بنایا ہے تاکہ تم دنیا کے لوگوں پر گواہ ہو اور رسول تم پر گواہ ہو" (سورۃ بقرہ' آیت 143) پھر یہی نہیں۔ جس روز یہ قوم اپنے ہادی برحق صلی اللہ علیہ وسلم کا یوم ولادت تزک واحتشام سے منا رہی تھی کہ جن کا لقب رحمتہ للعالمین، جن کے اخلاق حسنہ کی تعریف اللہ تعالیٰ نے فرمائی اور جن کے عفوودرگزر کی داستانیں اغیار کی زبانوں پر بھی رواں ہیں، اسی روز صرف لاہور میں 19 مسلمان مسلمانوں کے ہاتھوں مارے گئے۔ کاش! یہ قوم رسم ورواج میں کھوئے رہنے کی بجائے دین اسلام کی روح کو پالینے پر دھیان دے، جذبات کی مغلوبیت سے آزاد ہو کر حقائق کی روشنی میں صراط مستقیم تلاش کرے اور اندھی تقلید کی عادت چھوڑ کر قرآن وسنت کی روشنی میں تدبر وتفکر کو فروغ دے۔ اس امت کے کاندھوں پہ دنیا کی راہنمائی کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ چہ جائے کہ اس اعزاز اور اس فریضے کا حقیقی احساس ہوتا ہم اپنے ہی مسلکی اور فقہی اختلافات میں اپنا وزن کھو بیٹھے۔ کیا ہی اچھا ہو کہ کوئی رہبر اصلاحی حکمت عملی اپناتے ہوئے دینی معاملات میں وسط (میانہ روی، اعتدال) کی راہ اختیار کرتے ہوئے صحیح اور بامقصد عملی نمونہ پیش کرے کہ انتہا پسند لوگ از خود تقلید کرنا شروع کر دیں۔ مختلف ایام منانے سے روکنا اب کسی کے بس کی بات نہیں۔ البتہ اس رواج کو مقصدیت سے جوڑ کر سود مند بنایا جاسکتا ہے۔ مثلاً ماہ ربیع الاول میں اکثر مقامات پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر جمیل پر محافل ومجالس کا انعقاد ہو، محترم ڈاکٹر اسرار احمد کی تقاریر وخطابات پر مشتمل چار کتابوں (حب رسولؐ اور اس کے تقاضے، رسول کاملؐ نبی اکرمؐ سے ہمارے تعلق کی بنیادیں اور اسوۂ رسولؐ) کا سیٹ کثیر تعداد میں مفت تقسیم کیا جائے تاکہ سورہ اعراف آیت 157 کا آخری جزو سمجھنے میں کماحقہ مدد ہو سکے، کم عمر لڑکوں کے لئے حضورؐ کی سیرت طیبہ پر تقاریر کے مقابلے کرائے جائیں تاکہ ہندوؤں کے کرشن مہاراج کی جنم اشٹمی کی طرز پر پہاڑیوں وغیرہ کے ماڈل بنانے پر محنت کرنے کی بجائے اتباع رسولؐ کا شوق اجاگر ہو۔ ایک دوسرے پر تنقید وتنقیص کی بجائے اصلاحی حکمت عملی کے انداز میں مشفقانہ طرز عمل اپنانے کی تحریک چلائی جائے تاکہ دنیا جہاں میں مسلمان امت مضبوط ومربوط قوم کی صورت میں بین الاقوامی سطح پر دین حق کی سرفرازی کا باعث بنے۔ ممکن ہے اچھے اعمال کی برکت سے ہمارے قومی حالات میں بھی بہتری کی امید پیدا ہو جائے۔

اسرہ جاتلاں، جبی اور کموترہ کا دو روزہ دعوتی دورہ

ظالموں کے ہاتھ کمزور ہونے کی بجائے مزید قوی ہوتے جارہے ہیں۔ رانا عبدالغفور

12ر جولائی کو بروز جمعتہ المبارک دو روزہ پروگرام کے سلسلہ میں حلقہ سے رانا عبدالغفور، رؤف اکبر، اورنگ زیب، سید محمد آزاد کے گھر گورسیاں پہنچے۔ حلقہ شمالی پنجاب سے رفقاء کی آمد کے بعد مہمان رفقاء سے مل کر پروگرام کی تشکیل کی۔ دو مساجد میں نماز جمعہ ادا کی گئی۔ نماز کے بعد تنظیم اسلامی کا تعارفی لٹریچر تقسیم کیا گیا اور ساتھ ہی نماز عصر کے بعد دعوتی پروگرام کے سلسلہ میں درس قرآن کی نشست میں شمولیت کی دعوت بھی دی گئی۔

نماز عصر سے ایک گھنٹہ قبل اسرہ جبی اور اسرہ کموترہ کے چار چار رفقاء اور اسرہ جاتلاں کے دو رفقاء پر مشتمل تین دعوتی گروپ تشکیل دیئے گئے۔ گورسیاں کے مشرقی حصہ کی طرف محمود اختر صاحب مع رفقاء، غربی حصہ کی جانب محمود احمد مع رفقاء اور جاتلاں بازار کی طرف راقم مع فیصل محمود عصر کے درس میں شرکت کی دعوت دینے کے لئے روانہ ہو گئے۔ عصر سے قبل رفقاء گورسیاں محلہ حاجیاں کی جامع مسجد میں جمع ہو گئے۔

نماز عصر کے بعد رانا عبدالغفور نے سورہ قیامہ کی روشنی میں ایمانیات ثلاثہ پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا روز جزاء پر ایمان جتنا پختہ ہو گا انسان اسی نسبت سے دین پر کاربند ہو گا اور برائی سے باز رہے گا ویسے بھی عقلی اور منطقی لحاظ سے دیکھا جائے تو فی زمانہ ظالم کے ہاتھ کمزور ہونے کے بجائے مزید قوی ہوتے جارہے ہیں۔ مظلوم کی داد رسی نہیں ہو رہی۔ لہٰذا ایک ایسا جہان ہونا چاہئے جہاں اچھے کو اس کی اچھائی کی جزا اور برے کو اس کی برائی کی سزا مل سکے اسی کا نام روز حساب ہے۔

آخر میں تنظیم اسلامی کے قیام کے مقصد نظام خلافت واضح کیا گیا۔ خلافت کے نظام میں عدل وانصاف کا بول بالا ہوتا ہے۔ لوگوں کے گھروں پر انصاف اور قانون کی حکمرانی دستک دیتی ہے۔ پروگرام میں دس رفقاء کے علاوہ بائیس احباب بھی شامل تھے۔

درس کے اختتام پر رفقاء کا باہمی تعارف ہوا۔ دینی فرائض کے حوالے سے کتابچے کا جزوی مطالعہ کیا گیا۔ نماز مغرب کے بعد آزاد صاحب کے ہاں اجتماعی طور پر کھانا کھایا گیا۔ بعد ازاں رؤف اکبر نے "داعی" کی ذمہ داریوں کی وضاحت کی آخر میں تمام رفقاء نے ان ذمہ داریوں کا اعادہ وتکرار مذاکرے کے انداز میں کیا۔ اگلے روز حسب پروگرام رفقاء جبی پہنچے۔ دعوتی پروگرام میں شرکت کی دعوت دینے کے لئے راقم کی ذمہ داری موضع کنڈ اور کموترہ کے لئے گی جب کہ دیگر رفقاء گورہ نکہ اور جبی روانہ ہو گئے۔

رانا عبدالغفور نے سورہ اعراف کی آیات 35 تا 55 کا درس دیا۔ درس میں توحید، رسالت، تقویٰ کے مباحث زیر بحث آئے۔ پروگرام میں رفقاء کے علاوہ سات احباب بھی شریک ہوئے۔

بعد ازاں "نظم کے فوائد" کے موضوع پر رؤف اکبر ہی نے اظہار خیال کیا۔ انہوں نے "وسائل کو مجتمع کرنا، اس سے صحیح استفادہ کرنا، وقت کی بچت، مناسب تقسیم کار، ہم مقصدیت پیدا کرنا، انفرادی صلاحیتوں میں نکھار آنا، جرات کا پیدا ہونا، کمزوریوں کی اصلاح اور اخوت" کے حوالے سے سیر حاصل گفتگو کی۔

اسرہ جاتلاں، جبی کے نقباء خصوصی شکریئے کے مستحق ہیں اور میں ان تمام رفقاء کا ممنون احسان ہوں جنہوں نے بھرپور تعاون کیا۔ اجتماعی دعا کے بعد دو روزہ دعوتی پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔

مومن کے تین فرائض کیا ہیں۔ "اللہ کا بندہ بننا" دوسرا فرض "دعوت دین" اور تیسرا فرض "اقامت دین" کے کٹھن فریضے کی ادائیگی جماعت کے بغیر ممکن ہی نہیں ہے۔ "دینی فرائض کا جامع تصور" رفقاء سے مختلف مقامات کے مطالعہ کے بعد بیان کرنے کو کہا گیا چنانچہ باری باری تمام رفقاء نے ایک ایک فرض پر روشنی ڈالی۔

کھانے کے وقفے کے بعد رؤف اکبر نے "نظم کی اہمیت" بیان کی۔ ان کی گفتگو اطاعت، صبر، ایثار وقربانی، جوابدہی کا شعور، محبت اور نفرت اللہ کے لئے، تکبر وغرور، اظہار حق اور محبت وہمدردی کے موضوعات پر ہوئی۔

☆☆☆

تنظیم اسلامی پشاور کے رفقاء کے عزیز واقارب کے لئے دعوتی تقریب

دین کی دعوت وتبلیغ اور شہادت علی الناس کا فریضہ امت مسلمہ پر بحیثیت مجموعی عائد ہوتا ہے اور انذار وتبشیر، دعوت وتبلیغ اور شہادت علی الناس کی جو ذمہ داریاں انبیاء کرام علیہم السلام پر عائد ہوا کرتی تھیں وہ اب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت ورسالت کے ختم ہو جانے کے بعد آپ کی امت پر بحیثیت مجموعی عائد ہوتی ہیں۔ یہ دوسروں کو دعوت دینا ہماری فطرت بشری کا اقتضا اور ہماری اپنی اصلاح اور ترقی کا لازمہ ہے۔ قرآن وحدیث میں اس کی صراحت کر دی گئی ہے کہ دعوت "الدین النصیحہ" کی روح اور "الاقرب فالاقرب" کی تدریج کے ساتھ ہونی چاہئے۔ یہ صورت کہ داعی اپنے آپ کو بھول جائے اور بر وتقویٰ کی ساری دعوت دوسروں کو دیتا رہے (کیا لوگوں کو نیک کام کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہیں اور تم تو کتاب پڑھتے ہو پھر کیوں نہیں سوچتے' البقرہ 44) یا اپنے خاندان اور قبیلے کو بھول جائے اور دور دراز کے لوگوں میں ہدایت کی سوغات بانٹنے کے لئے اٹھ کھڑا ہو۔ نہایت خطرناک مرض کی علامت ہے۔

تنظیم اسلامی نے اس بات کا اہتمام کیا ہے کہ دعوت دین ایک فطری تدریج کے ساتھ داعی کے اپنے نفس سے شروع ہو کر (تم پر اپنی ذمہ داری ہے کسی کا گمراہی میں پڑنا تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا اگر تم ہدایت پر ہو' المائدہ 105) اپنے اہل وعیال (بچاؤ اپنے آپ کو اور اہل وعیال کو آگ سے' التحریم 6) اور کنبے قبیلے (اور اپنے قرابت داروں کو خبردار کر دو' الشعراء 214) سے ہوتے ہوئے اپنی قوم (اے میری قوم کے لوگو اللہ کی بندگی کرو) اور پھر پوری انسانیت (تاکہ تم گواہ ہو جاؤ تمام نوع انسانی پر' البقرہ 143) تک پہنچنی چاہئے۔ مرکز تنظیم نے اس سلسلے میں یہ فیصلہ کیا کہ انفرادی سطح پر دعوت کی اس نہج کو برقرار رکھتے ہوئے ہر مقامی تنظیم اجتماعی طور پر ایسے دعوتی اجتماع کا انعقاد کرے تاکہ رفقائے تنظیم کے قرابت داروں کے سامنے تفصیل سے دعوت رکھی جاسکے تاکہ وہ جان سکیں کہ ان کا بھائی، بیٹا، بھتیجا کس فکر اور دعوت میں اپنے اموال اور اوقات لگا رہا ہے۔

تنظیم اسلامی پشاور کی مشاورت میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ یہ پروگرام جمعہ 26ر جولائی بعد از نماز مغرب منعقد کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں دعوت نامہ تیار کیا گیا اور تمام رفقاء میں تقسیم کر دیا گیا تاکہ وہ اسے رشتہ داروں کو دعوت دینے کے لئے استعمال کریں۔

جمعہ 26ر جولائی کو بعد از نماز مغرب رفیق تنظیم اسلامی اور صدر انجمن خدام القرآن صوبہ سرحد ڈاکٹر محمد اقبال صافی کے گھر کے سبزہ زار پر اس تقریب کا آغاز ہوا۔ امیر تنظیم اسلامی پشاور وارث خان صاحب نے تقریب کا آغاز کرتے ہوئے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور پروگرام کی غرض وغایت بیان کرنے کے بعد اس اجتماع کے مقرر پروفیسر محمد جمشید عبداللہ کو خطاب کی دعوت دی۔ موصوف الخیر یونیورسٹی پشاور میں بی بی اے اور ایم بی اے کی کلاسز کو اسلامک اکنامکس اور فرنٹیئر کالج آف بزنس ایڈمنسٹریشن میں بی کام کو اسلامیات پڑھاتے ہیں۔ شدید گرمی اور حبس کے ماحول میں 21 رفقاء اور ان کی دعوت پر آئے تقریباً 70 افراد دعوتی خطاب سننے کے لئے ہمہ تن گوش تھے۔ انہوں نے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر امت مسلمہ کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ پستی کے اس دور میں "جیو ورلڈ آرڈر" سے نجات پانے کے لئے مسلمانوں کا کیا لائحہ عمل ہونا چاہئے؟ انہوں نے دینی فرائض کے جامع تصور کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ ہر شخص کو ایمان کے حصول کی کوشش کرنی چاہئے اور اپنی پوری زندگی کو اللہ کی بندگی میں دیتے ہوئے اس کے دین کی طرف دعوت دینی چاہئے اور اللہ کے کلمہ کی سربلندی اور اس کے دین کی اقامت کی جدوجہد میں اپنا تن، من، دھن لگا دینا چاہئے۔ انہوں نے مروجہ طریقوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ صرف قرار دادوں، وعظ ونصیحت اور انتخابات سے دین نہیں آیا کرتا اور تاریخ اس پر شاہد ہے کہ غلبہ دین کا واحد راستہ انقلاب ہے اور اس کے لئے سیرت النبیؐ کی روشنی میں نبویؐ منہاج کو اپنانے کی ضرورت ہے۔ آخر میں انہوں نے حاضرین پر زور دیا کہ وہ ان گزارشات پر غور کریں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی پکار پر لبیک کہیں۔

تقریب کے اختتام پر تنظیم اسلامی پشاور کے امیر وارث خان نے تمام حضرات کا شکریہ ادا کیا اور خطاب سے متعلق سوالات کی دعوت دی۔ بعد ازاں مہمانوں میں تنظیم اسلامی کی بنیادی کتب پر مشتمل ایک سیٹ جو دینی فرائض کا جامع تصور، قرآن حکیم اور ہماری ذمہ داریاں اور نوید خلافت پر مشتمل تھا، تقسیم کیا گیا۔

آخر میں ناظم حلقہ میجر (ر) فتح محمد نے تمام حضرات کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اس قدر شدید گرمی اور حبس کے باوجود دلجمعی کے ساتھ اس خطاب کو سنا۔ میجر صاحب نے دین کے لئے جان ومال کی قربانی کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

نماز عشاء کے بعد شرکاء نے اجتماعی کھانا کھایا اور اس طرح یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

مرتب کردہ: خورشید انجم

مرکزی دفتر میں منعقدہ مبتدی تربیت گاہ۔۔۔ بھرپور جائزہ' عبدالمتین مجاہد کے قلم سے

تنظیم اسلامی کے مرکزی شعبہ تربیت کے زیر اہتمام ماہ جون کے دوسرے عشرے میں مبتدی رفقاء کے لئے سات روزہ تربیت گاہ 14 سے 20 جون 96ء تنظیم کے مرکزی دفتر میں منعقد ہوئی۔ اس تربیت گاہ میں چھ رفقاء شریک ہوئے۔ اسرہ پشمو کرباٹھ اور لاہور شرقی سے دو دو رفقاء جب کہ ملتان اور جوہر آباد سے ایک ایک رفیق شامل ہوا۔ بروز جمعہ بعد از نماز عصر شرکائے تربیت اور ناظم تربیت کا باہمی تفصیلی تعارف ہوا۔ بٹر صاحب کے تعارف سے یہ بات واضح ہو کر سامنے آئی کہ تنظیمی' گھریلو' ذاتی' کاروباری حوالوں سے ان کی زندگی ہمارے لئے متاثر کن پہلو لئے ہوئے تھی۔ بٹر صاحب "میری زندگی کا مقصد تیرے دین کی سرفرازی' میں اسی لئے مسلماں میں اسی لئے نمازی" کی مجسم تصویر نظر آ رہے تھے۔

روزانہ نماز مغرب کے بعد ایک گھنٹہ دورانیہ پر مشتمل "منشور انقلاب" کے نام سے امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد کے ویڈیو کیسٹ سے استفادہ کیا جاتا۔ "منشور انقلاب" کے عنوان سے تعارف تنظیم اسلامی' نظام عدل اجتماعی کی اہمیت' معاشی نظام' سیاسی نظام' معاشرتی نظام' تنظیم اسلامی کیا ہے اور نظام جماعت کی بنیاد بیعت کیوں جیسے اہم موضوعات سے شرکاء تربیت روشناس ہوئے۔

روزانہ علی الصبح ڈھائی بجے شرکاء تربیت کو بیدار کیا جاتا۔ انفرادی نوافل' اذکار مسنونہ کی حسب توفیق ادائیگی ہوتی بعد ازاں نماز' وضو اور غسل کے مسائل بیان کئے جاتے جب کہ نماز فجر کے بعد تلاوت قرآن مجید' تجوید وقرات اور مسنون دعاؤں کے یاد کرنے میں لگے رہتے۔ یہ کٹھن ذمہ داری حافظ اقبال بحسن وخوبی انجام دیتے رہے۔ ناظم تربیت رحمت اللہ بٹر نے عبادت رب' شہادت علی الناس' نظام خلافت کا قیام' ایمانیات ثلاثہ' انسان کے بنیادی اوصاف جیسے موضوعات پر مدلل وپرجوش خطابات کئے۔ 11 سے 12 بجے تک حافظ محمد اقبال اہم ترین اسلامی تحریکوں تحریک شہیدین' اخوان المسلمون' جماعت اسلامی اور تبلیغی جماعت کا جائزہ پیش کرتے رہے۔ تحریک شہیدین کے بارے میں انہوں نے بتایا کہ یہ تحریک دور صحابہ کے بعد رات کے راہبوں اور دن کے شہسواروں پر مشتمل تھی۔ تبلیغی جماعت کے کام کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا گیا کہ ان کی دعوت ایمانیات سے شروع ہوتی ہے اور عبادات تک ختم ہو جاتی ہے۔ جماعت اسلامی اپنے قیام کے وقت اصولی انقلابی جماعت تھی مگر قیام پاکستان کے تھوڑا عرصہ بعد ہی وہ سیاسی میدان کی شہسوار بن گئی اور یوں اب جماعت اسلامی ایک قومی سیاسی پارٹی بن چکی ہے۔ انہوں نے بتایا تحریکوں میں شخصیات کی بڑی اہمیت ہے۔ تحریک شہیدین میں شاہ اسماعیل شہید اور سید احمد شہید رحمہما اللہ' تبلیغی جماعت میں مولانا الیاس رحمہ اللہ' جماعت اسلامی میں مولانا مودودی رحمہ اللہ اور اخوان المسلمون میں حسن البنا رحمہ اللہ کسی تعارف کے محتاج نہیں۔

تنظیم اسلامی کے معتمد چودھری غلام محمد نے "تنظیم کیوں" اور تنظیم اسلامی کا نظام العمل اور ہیئت تنظیم جیسے اہم موضوعات پر خوبصورتی سے روشنی ڈالی۔

امیر محترم مدظلہ کا خطاب بذریعہ آڈیو کیسٹ "جہاد بالقرآن کے مدارج و مراحل" سنا گیا۔ اسی طرح نائب امیر ڈاکٹر عبدالخالق کا خطاب بذریعہ آڈیو کیسٹ "اسلام اور پاکستان" کے موضوع پر سنوایا گیا۔

ناظم اعلیٰ محترم عبدالرزاق نے "دعوت دین کی حکمت" کے موضوع پر روح پرور خطاب کیا جس سے دلوں کو سکون اور روح کو مسرت کے ساتھ ساتھ ذمہ داری کا احساس بھی اجاگر ہوا۔

ناظم تربیت جناب رحمت اللہ بٹر نے معاشرتی رسومات اور تحریکی کارکنوں کے اوصاف پر روشنی ڈالی جب کہ ناظم حلقہ لاہور ڈویژن محمد اشرف وصی روزانہ مذاکرے کے ذریعے رفقاء کو تنظیمی فکر کی یاددہانی کرواتے رہے۔ علاوہ ازیں محترم بٹر صاحب نے امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد کا تفصیلی تعارف شرکائے تربیت کے سامنے رکھا۔ جس سے یہ بات سامنے آئی کہ امیر محترم مدظلہ نے قرآن دعوت کے ذریعے کسی طرح لوگوں کے قلوب کو منور کیا اور یہ حقیقت سامنے آئی کہ ڈاکٹر صاحب کا طرز زندگی کس قدر سادہ ہے۔ اسی طرح ڈاکٹر صاحب کے قرآنی سلوک سے بھی آگاہی حاصل ہوئی۔ بٹر صاحب نے انسان کے بنیادی اخلاقی اوصاف گنواتے ہوئے بتایا کہ بندگی رب امانت داری' سچائی' سخاوت' صبر ورضا' رشک' شرم وحیا' توکل' والدین کا ادب واحترام۔

ناظم اعلیٰ محترم عبدالرزاق کی گفتگو کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔ انہوں نے کہا دعوت واقامت دین امت مسلمہ کا فرض ہے۔ پہلے یہی فریضہ انبیاء کرام ادا فرماتے تھے مگر اب یہ ذمہ داری ختم نبوت کی وجہ سے ہر مسلمان کے کاندھوں پر آچکی ہے۔ دین کی دعوت کا کام ایک بہت بڑا اعزاز ہے۔ اس کے لئے ہمیں اپنی سیرت وکردار کو اسوہ نبوی ؐ کے سانچے میں ڈھالنا ہو گا۔ ہم کس قدر خوش نصیب ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں غلبہ دین کی جدوجہد کے لئے چن لیا ہے۔ اگر ہم نے یہ ذمہ داری ادا نہ کی تو اللہ تعالیٰ ہماری جگہ کسی دوسری قوم کو یہ فرض سونپ دے گا اور ہمیں عذاب الٰہی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ناظم تربیت نے تحریکی کارکنوں کے اوصاف کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ "راہ نجات' شہادت کے تقاضے' اور دعوت دین کے فریضے کے ساتھ ساتھ انسانی ہمدردی کا جذبہ بھی ضروری ہے۔ جھوٹ اور غیبت سے اجتناب کیا جائے۔ شرعی پردہ اور معاش کو حرام سے پاک کرنا ہو گا۔ فرض نمازوں کے بعد منتخب احادیث کا مجموعہ متاثر کن شے تھی اس کے لئے بٹر صاحب خصوصی شکریئے کے مستحق ہیں۔

اسرہ دائیوال کی دعوتی سرگرمیاں' نقیب اعلیٰ محمد ظریف کے قلم سے

راقم اپنی ملازمت کے سلسلہ میں کچھ عرصہ اپنے علاقہ سے مجبوراً دور رہتا ہے لیکن اللہ کے فضل وکرم سے جونہی معاش کی پابندیوں سے ذرا فراغت حاصل ہوتی ہے پھر وہی کوشش اور جدوجہد ہوتی ہے جس کا احساس قلب کی گہرائیوں میں امیر محترم کی قرآنی "قوالی" نے جاگزیں کیا ہوا ہے۔ لہٰذا دیگر تمام مصروفیات کو تج کر اسی جانب ہی توجہ مرکوز ہوتی ہے اور اسی دعوت کے ضمن میں نگر نگر اور گھر گھر دستک دینے کے لئے اپنے رفقاء کی معیت میں ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اس سلسلہ کی پہلی کوشش تو جرموٹ کلاں میں ہوئی اور امیر محترم کے دروس کا ڈنکا وہاں بجنے لگا ہے۔ وہاں تعلیم یافتہ افراد سے رابطہ ہوا۔ محترم ہیڈ ماسٹر قمر زمان صاحب بہت ذوق شوق سے امیر محترم کا دورۂ ترجمہ قرآن سن رہے ہیں اور دیگر لوگوں تک پہنچانے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں دوسری ملاقات موضع لنگر میں ماسٹر محمد حنیف صاحب سے ہوئی اور ان کے ساتھ تنظیم سے متعلق گفتگو میں تقریباً ڈھائی گھنٹے صرف ہوئے اور الحمدللہ کے ان کے ذہن کے اشکالات دور ہوئے۔ یوں نقیب اعلیٰ دئیوال اور نقیب اسرہ شرقی دئیوال فرح محمود نے مسلسل گفتگو کی۔ اپنے قرب وجوار تک اپنے دائرہ کو پھیلاتے ہوئے موضع جوڑ تک اسرہ جات میں سے اسرہ غربی کی سرگرمیاں پہنچ چکی ہیں اور وہاں بھی تنظیم اسلامی کا لٹریچر پہنچایا جا رہا ہے اور خصوصاً ذاتی ملاقاتوں کا رابطہ تیز کیا ہے۔ راقم نے اس مرتبہ شارجہ سے واپس آئے ہوئے ملتزم رفیق شبیر حسین صاحب بمقام دھروگی سے تنظیمی جدوجہد کے حوالے سے گفت وشنید کی اور انہیں اپنی ذمہ داریاں نبھانے کے لئے آمادہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ خصوصاً رفقاء تنظیم کے ساتھ انفرادی ملاقاتوں کا سلسلہ تیز کیا گیا ہے تاکہ اپنے ساتھ متحرک ہو کر اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے کی کوشش کریں۔

اس ماہ کی سب سے اہم کوشش اسرہ جات دئیوال کے زیر اہتمام خواتین کے درس کا آغاز ہوا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ خواتین کو ایک خاتون ہی درس دیتی ہے جو بی ایس سی ہے اور دینی تعلیم کے زیور سے آراستہ ہے۔ پہلے درس میں خواتین کی تعداد پندرہ تھی اور ایک ہفتہ کی مزید دعوت کے باعث اس میں دلچسپی بڑھ رہی ہے اور یقیناً یہ پیش رفت رفقاء کے لئے معاون ثابت ہو گی اور رفقاء خالص دیہاتی ماحول میں جہاں پردے کا اب تصور تک نہیں ہے اس جانب پیش قدمی کر کے اپنے گھروں کو شریعت کے مطابق ڈھال سکیں گے اللہ اس کے لئے ہمارا حامی وناصر ہو۔

ناظم حلقہ سندھ وبلوچستان کی تنظیمی و دعوتی مصروفیات

تنظیم اسلامی ضلع جنوبی کراچی کے ماہانہ تنظیمی اجتماع میں شرکت اور رفقاء سے تبادلہ خیال۔

مولانا سید وصی مظہر ندوی اور شیخ جمیل الرحمٰن کے ساتھ ظہرانہ میں شرکت۔

مقامی مجلس عاملہ کے اجلاس میں شرکت اور علاقائی اجتماع منعقدہ قرآن اکیڈمی کراچی کا جائزہ۔

انجمن خدام القرآن سندھ کے صدر اور جوائنٹ سیکرٹری سے ملاقات اور تنظیمی ودعوتی امور پر تبادلہ خیال کیا۔

نقیب اسرہ عبدالقادر انصاری سے خصوصی ملاقات کی۔ اسرہ پرانا شہر کو تنظیم جنوبی سے الگ کر کے براہ راست حلقہ سے منسلک کر دیا گیا۔

تنظیم اسلامی ضلع وسطی کراچی کے نئے امیر رونی جلیس سے ملاقات کی اور تنظیمی ودعوتی امور پر بات چیت ہوئی۔

ذاتی رابطے کی راہ میں حائل مشکلات کے حل کے لئے مقامی تنظیموں کے امراء اور اسرہ جات کے نقباء کے اجتماع میں شرکت کی اور مختلف تجاویز پر غور وخوض ہوا۔

تنظیم اسلامی کراچی ضلع شرقی نمبر2 کی عشرۂ دعوت مہم

تنظیم اسلامی کراچی شرقی نمبر2 کے رفقاء نے 20 مساجد میں تنظیمی کتب پر مبنی مکتبے لگائے جن میں 700 روپے کی کتب فروخت ہوئیں۔ 18 تعارفی اجلاس منعقد کئے گئے جب کہ دو مقامات میں درس قرآن کے پروگرام ہوئے اور آٹھ ہزار کی تعداد میں ہینڈ بلز تقسیم کئے گئے۔

☆☆☆

مرکز کی ہدایت کی روشنی میں کراچی کی تنظیموں نے اپنے علاقہ جات میں "عشرہ دعوت" کے عنوان سے دعوتی مہم چلائی۔ تنظیم اسلامی ضلع وسطی نمبر2 نے 14 تا 23 جون عشرہ دعوت کے لئے خصوصی محنت کی۔ تنظیم کی دعوت پر مبنی پمفلٹ پچیس سو کی تعداد مختلف مساجد' دکانوں اور گھروں میں تقسیم کئے گئے۔ رفقاء نے لاتعلق رفقاء' معاونین تنظیم اور کیسٹ وکتب لائبریری کے ممبران سے انفرادی رابطے کئے۔ تنظیم کے فکر سے دلچسپی رکھنے والے احباب کو تنظیمی کتب ہدیہ پیش کی گئیں۔ تنظیم کے دفتر کے باہر مکتبہ بھی لگایا گیا جس سے دفتر تنظیم کا وسیع حلقے میں تعارف ہوا۔

اسلام کی روشنی میں بہبود آبادی کا مفہوم اور اس کے تقاضے

ہر سال ماہ جولائی میں بہبود آبادی کے نام پر خاندانی منصوبہ بندی کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ اس روز مغرب زدہ دانشور سرکاری میڈیا تخفیف آبادی کو قومی ترقی اور خوشحالی کے راست متناسب ثابت کرنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگاتے ہیں' حالانکہ بہبود آبادی کا مفہوم ہرگز وہ نہیں ہے جس کا کہ پرچار کیا جا رہا ہے۔ بہبود آبادی کا اصل مفہوم اور منشاء یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انسانی ضروریات کے جتنے وسائل پیدا کئے ہیں ان وسائل کو زمین پر بسنے والے انسانوں میں عادلانہ اور منصفانہ طریقے سے تقسیم کیا جائے۔ ایسا نہ ہو کہ ان وسائل پر چند خاندان یا کوئی ایک طبقہ قابض ہو جائے اور باقی تمام آبادی ان کی دست نگر بن کر رہ جائے' بلکہ آبادی کی بہبود اس بات میں ہے کہ ان ناجائز مراعات یافتہ استحصالی طبقے سے عوام کی گردن چھڑائی جائے اور وسائل کی تقسیم کا ایسا عادلانہ نظام قائم کیا جائے جس کے ذریعے تمام آبادی کو روٹی' کپڑا' مکان' تعلیم اور علاج جیسی بنیادی ضروریات باآسانی اور منصفانہ طریقے سے میسر آسکیں اور ہر کسی کو ترقی کا راستہ کھلا ملے۔

بہبود آبادی کا یہ حقیقی تصور صرف اور صرف اسلام نے عطا کیا ہے۔ ایک مرتبہ حضرت عمرؓ رات کے وقت شہر کا گشت فرما رہے تھے کہ ایک گھر سے بچے کے رونے کی آواز آئی۔ اہل خانہ سے دریافت کرنے پر پتہ چلا کہ بچے کا قبل از وقت دودھ چھڑایا جا رہا ہے جس کی وجہ سے وہ رو رہا ہے۔ جب اس قبل از وقت دودھ چھڑانے کی وجہ پوچھی گئی تو بچے کی والدہ نے جواب دیا کہ خلیفتہ المسلمین نے حکم جاری کیا ہے کہ جب بھی کسی بچے کا دودھ چھڑایا جائے تو بیت المال سے اس کا وظیفہ مقرر کر دیا جائے۔ چنانچہ جب تک دودھ نہیں چھڑایا جاتا اس بچے کا وظیفہ نہیں مل سکے گا۔ اس لئے میں اس کا دودھ چھڑا رہی ہوں۔ اس پر حضرت عمرؓ کو فوراً اپنے فیصلے کی کوتاہی کا احساس ہوا' چنانچہ اگلے روز یہ حکم جاری فرمایا کہ آئندہ بچے کے پیدا ہونے کے ساتھ ہی اس کا وظیفہ مقرر کر دیا جائے۔ حضرت عمرؓ کی زندگی ہی کا ایک دوسرا واقعہ ہے کہ آپ بصرہ کے دورے پر تھے۔ آپؓ نے شہر میں ایک بوڑھے شخص کو بھیک مانگتے دیکھا۔ دریافت کرنے پر مقامی گورنر نے بتایا کہ بوڑھا آدمی غیر مسلم ذمی ہے۔ ہم نے اس کا خراج معاف کر دیا ہے' لیکن اپنی ضروریات کے لئے یہ بھیک مانگتا ہے۔ اس پر حضرت عمرؓ سخت ناراض ہوئے اور فرمایا کہ جب یہ شخص جوان تھا تو تم اس کی کمائی سے خراج وصول کرتے تھے اور اب وہ لاچار اور بوڑھا ہو گیا ہے تو تم نے اسے بھیک مانگنے کے لئے چھوڑ دیا ہے' چنانچہ فوراً اس شخص کا وظیفہ مقرر کیا جائے۔ بہبود آبادی کا اصل منشا یہی عدل وقسط کا قیام ہے۔

اس وقت پوری دنیا میں چند سرمایہ دار ممالک سود پر مبنی سرمایہ دارانہ نظام کے ذریعے غریب اور ترقی پذیر ممالک کی دولت اور وسائل کو لوٹ رہے ہیں جس کی وجہ سے ایک طرف غربت' منگائی اور بیروزگاری بڑھ رہی ہے اور دوسری طرف عیش وعشرت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ سرمایہ دار ممالک اچھی طرح جانتے ہیں کہ غریب ممالک میں غربت' منگائی اور بیروزگاری کی اصل وجہ سود اور سودی قرضے ہیں' لیکن وہ یہ بھی چاہتے ہیں کہ غریب ممالک کی عوام کو اپنی غربت کی اصل وجہ کا علم نہ ہونے پائے' چنانچہ امریکہ اور دیگر یورپی ممالک اپنے پروپیگنڈہ اور اثر ورسوخ کے زور پر غریب ممالک کے عوام کو یقین دلا رہے ہیں کہ تمہاری غربت کی اصل وجہ آبادی میں اضافہ ہے۔

ملک خداداد پاکستان کے بھی 80 فیصد وسائل پر اس وقت سرمایہ دار اور جاگیردار قابض ہیں اور ہر دور میں یہی طبقات ملک کے حکمران رہے ہیں' جس طرح بڑے سرمایہ دار ممالک غریب ممالک کو ترقی کرتا نہیں دیکھ سکتے' اسی طرح ہمارے ملکی سرمایہ دار اور جاگیردار بھی عوام کی بہبود کو اپنی ناجائز مراعات اور استحصالی مفادات کے خلاف سمجھتے ہیں' چنانچہ عالمی معاشی استعمار اور ہمارے ملکی سرمایہ دار اور جاگیردار کے مفادات یکجا ہو چکے ہیں اور یہ دونوں ملکی اور عالمی ظالم' باہمی ملی بھگت سے عوام کو دھوکہ دے رہے ہیں اور یہ شور مچا رہے ہیں کہ غریبوں کی غربت کی وجہ آبادی میں اضافہ ہے۔ ہمارے ملک میں قحط وسائل ورزق کا نہیں بلکہ وسائل کی منصفانہ تقسیم کا ہے۔

چنانچہ جب تک دولت اور وسائل کی تقسیم میں عدل وانصاف کی طرف توجہ نہیں دی جاتی اور کفالت عامہ کا نظام تشکیل نہیں دیا جاتا اس وقت تک بہبود آبادی کے سارے نعرے سوائے دھوکہ اور فریب کے کچھ نہیں ہیں۔

تحریک خلافت پاکستان کا نقیب
ہفت روزہ
ندائے خلافت لاہور

مدیر: عاکف سعید
معاون مدیر: نعیم اختر عدنان
ترتیب وتزئین: شیخ رحیم الدین
رابطہ آفس: A-67 گڑھی شاہو لاہور
فون: 6305110 - 6316638

رجسٹرڈ ایل نمبر ---- 9184
شمارہ ---- 31
جلد ---- 5
مقام اشاعت: K-36 ماڈل ٹاؤن لاہور
مطبع مکتبہ جدید پریس لاہور

اسرہ ہری پور کی دو روزہ دعوتی سرگرمیاں — رپورٹ احمد کامران

حلقہ پنجاب شمالی میں شامل اسرہ ہری پور کے رفقاء کا دو روزہ دعوتی وتنظیمی پروگرام دفتر تنظیم میں منعقد ہوا۔ اس پروگرام میں راولپنڈی اور اسلام آباد سے بھی کئی رفقاء نے ناظم حلقہ پنجاب شمالی شمس الحق اعوان کی قیادت میں شرکت کی۔ ناظم حلقہ نے دیگر ساتھیوں سے مشورہ کے بعد دو روزہ پروگرام کا تفصیلی خاکہ مرتب کیا۔ طے شدہ پروگرام کے مطابق "دین ومذہب" کا تقابل لیکچر کے انداز میں اورنگ عباسی نے پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام مذہب نہیں بلکہ ایک مکمل اور جامع نظام حیات ہے جو زندگی کے انفرادی اور اجتماعی گوشوں میں کامل رہنمائی فراہم کرتا ہے مگر ہماری عظیم اکثریت نے اسلام کو محض عقائد' عبادات اور رسومات تک محدود کر لیا ہے۔ سیاسی ومعاشی اور معاشرتی نظام کے لئے ہم نے یہود وہنود اور عیسائیت کی پیروی اختیار کر رکھی ہے۔ جب تک اسلام کو بطور دین اختیار نہیں کیا جاتا ہمارے موجودہ مسائل حل نہیں ہوں گے۔ راقم نے فرائض دینی کا جامع تصور کے موضوع کی وضاحت کی۔ امت مسلمہ کی اکثریت قرآن وحدیث کی تعلیمات سے غافل ہو چکی ہے جس کی وجہ سے دین کے اصل تقاضے اور فرائض ہماری نظروں سے اوجھل ہو چکے ہیں۔ اصل فرائض سے غافل ہو کر امت بدعات' غیر اسلامی رسومات اور توہمات کے ساتھ ساتھ مغربی تہذیب کی تقلید کر کے زوال کا شکار ہو چکی ہے۔ قرآن فہمی کے بغیر دین کا اصل تصور اور اس کے اصل فرائض سے آگاہی ممکن نہیں ہے۔ پورے دین پر عمل پیرا ہونے کے لئے خود دین پر عمل کرنا' دوسروں کو اس کی دعوت دینا اور نظام عدل وقسط کے قیام کی جدوجہد کرنا ہر باشعور بندہ مومن کا فرض ہے۔

ناظم حلقہ شمس الحق اعوان نے جامع مسجد ہری پور میں خطبہ جمعہ میں "نظام صلوٰۃ" کے موضوع پر خطاب کیا۔ انہوں نے کہا آج جس طرح کی نماز ہم ادا کر رہے ہیں وہ ہمیں برائیوں اور منکرات سے نہیں روکتی۔ نظام صلوٰۃ تو درحقیقت ہمیں اسلام کے جماعتی نظام کی تربیت کا سبق دیتا ہے مگر اب ہماری عبادات روح سے خالی ہو چکی ہیں چنانچہ اب ہماری کیفیت یہ ہے کہ۔

رہ گئی رسم اذاں روح بلالی نہ رہی
فلسفہ رہ گیا تلقین غزالی نہ رہی

مختلف مساجد میں نماز جمعہ کے بعد رفقاء نے تنظیم اسلامی کی دعوت پر مبنی لٹریچر کی کثیر تعداد میں تقسیم کیا۔ بعد نماز عصر "انسانی سیرت وکردار" کے موضوع پر ناظم حلقہ شمس الحق اعوان نے سورہ مومنون کی آیات کے حوالے سے درس قرآن دیا۔ بعد نماز مغرب اسرہ ہری پور کے رفقاء نے مختلف موضوعات پر خطابات کئے جو تربیتی نوعیت کے تھے۔

علی رضا نے منہج انقلاب نبویؐ کے موضوع پر مدلل اور بھرپور انداز میں خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم نے اسلام کا عادلانہ نظام حیات قائم نہ کیا تو ہمارا موجودہ مذہبی ڈھانچہ بھی برقرار نہیں رہ سکے گا۔ محترم عبدالواحد نے نبی اکرمؐ سے تعلق کی بنیادیں کے موضوع پر ایمان افروز خطاب کیا۔ ناظم حلقہ نے مقامی رفقاء کو خصوصی ہدایات دیں۔ رفقاء نے درس قرآن کی تشہیر کے لئے خصوصی گشت کیا۔ درس قرآن کا موضوع "اسلام کا عادلانہ نظام اور ہماری ذمہ داری" تھا۔ دو روزہ دعوتی پروگرام کے شرکاء ایک ولولہ تازہ لے کر اپنے گھروں کو روانہ ہوئے۔

تنظیم اسلامی لاہور جنوبی کے زیر اہتمام "فیروزوالا" میں ایک روزہ دعوتی سرگرمیاں' سید فاروق احمد گیلانی کے قلم سے

بروز جمعرات بعد از نماز عصر لاہور جنوبی کے امیر جناب فیاض حکیم کی رہائش گاہ پر ایک روزہ پروگرام میں شریک رفقاء جمع ہوئے۔ رفقاء کا دعوتی قافلہ نماز مغرب کے بعد رچنا ٹاؤن کی جامع مسجد بلال پہنچا جب کہ دوسرا قافلہ بھی نماز عشاء سے قبل مقررہ مقام پر پہنچ گیا۔

تنظیم اسلامی لاہور غربی کے رفقاء کے تعاون سے یہ ایک روزہ دعوتی پروگرام تشکیل پایا۔ بعد از نماز عشاء ناظم تنظیم لاہور جنوبی غازی محمد وقاص نے نبی اکرمؐ کے مقصد بعثت کو قرآنی آیات سے مختصراً واضح کیا۔ درس قرآن کے بعد رفقاء نے ذاتی محاسبہ اور تنظیمی مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ جو رات 11 بجے تک جاری رہا۔ دوسرے روز بعد از نماز فجر جناب فیاض حکیم نے قرآن مجید کی دعوت اور اس کی فضیلت کے موضوع پر پرتاثیر اور عام فہم خطاب کیا۔ مقامی مسجد کے 20 سے زائد نمازیوں نے اس درس میں شرکت کی۔ وقفے اور ناشتے سے فراغت کے بعد رفقاء کی تربیت کے موضوع پر سوال وجواب پر مبنی مذاکرے کا اہتمام کیا گیا۔ بعد ازاں راقم نے تقرب بالفرائض کے حوالے سے خطاب کیا۔ مذاکرے کے بعد ہمارے بزرگ رفیق سید احمد حسن نے درس حدیث دیا۔

خطاب جمعہ کے لئے تین مساجد کا انتخاب کیا گیا۔ جامع مسجد حیدریہ رچنا ٹاؤن میں لاہور جنوبی کے امیر فیاض حکیم نے' جامع مسجد طیبہ پیپلز کالونی میں غازی محمد وقاص نے اور جامع مسجد بلال رچنا ٹاؤن میں نعیم اختر عدنان نے خطابات کئے۔ ان خطابات میں تنظیم اسلامی کی دعوت اور طریق کار کی وضاحت کی گئی۔ نماز جمعہ کے اختتام پر مذکورہ مساجد میں تنظیم اسلامی کا دعوتی وتعارفی لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

نماز عصر کے بعد قرآن کالج سے فارغ التحصیل رفیق تنظیم محمد افضل نے فرائض دینی کا جامع تصور انتہائی جامعیت اور سادگی سے پیش کیا۔ بعد ازاں لاہور غربی کے امیر سید اقبال حسین نے تنظیم کا اجمالی تعارف اور دعوت پیش کی۔ جناب فیاض حکیم نے پروگرام کے اختتام پر جامع مسجد بلال کے خطیب مولانا حافظ محمد صدیق نوری کا بطور خاص شکریہ ادا کیا جنہوں نے نہ صرف انتہائی شفقت کا مظاہرہ کیا بلکہ وسعت ظرفی اور بہترین تعاون کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہمارے جملہ پروگراموں میں شریک بھی رہے اور دعوتی پروگراموں میں لوگوں کی شرکت کے لئے خود جامع اور بھرپور انداز میں دعوتی اعلان بھی کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اس دینی تعاون اور نیکی کے جذبے کو خدمت دین کا ذریعہ بنائے آمین۔

امارت میں تبدیلی

تنظیم اسلامی "العین" سعودی عرب کے امیر جناب غلام ربانی شاہ نے ذاتی وجوہ کی بنا پر مقامی تنظیم کی امارت کی ذمہ داری سے معذرت کر لی ہے۔ چنانچہ امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ نے رفقاء کے مشورے سے جناب فریس احمد کو تنظیم اسلامی العین کے امیر کی ذمہ داری تفویض کر دی ہے۔

تنظیم اسلامی کے مرکزی دفتر سے جاری کردہ آفس آرڈر کے مطابق تنظیم اسلامی کراچی شرقی نمبر 3 کے امیر جناب عبداللطیف کھوکھر نے ذاتی مصروفیات کی وجہ سے مقامی امارت سے معذرت کی ہے۔ امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ نے توسیعی مجلس عاملہ کے اجلاس منعقدہ 14 جولائی 96ء میں مشورہ کے بعد انجینئر نوید احمد کو امیر کی ذمہ داری سونپ دی ہے۔

لاہور جنوبی کا ماہانہ تنظیمی اجتماع --
رپورٹ سید فاروق احمد گیلانی

تنظیم اسلامی لاہور جنوبی کے رفقاء کا ماہانہ تنظیمی پروگرام ناظم بیت المال لاہور جنوبی کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا۔ پروگرام کا آغاز سید احمد حسن کے درس قرآن سے ہوا۔ درس کا موضوع نبی اکرمؐ کا مقصد بعثت تھا۔ بعد ازاں ناظم تنظیم نے گزشتہ ماہ کی تنظیمی ودعوتی سرگرمیوں پر مبنی رپورٹ پیش کی۔ لاہور جنوبی کے امیر جناب فیاض حکیم نے پیش کردہ رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہماری دعوتی سرگرمیوں کی رفتار بہت ست ہے۔ انہوں نے کہا کہ نبی اکرمؐ جو مقصود کائنات اور وجہ تخلیق کائنات ہیں انہیں بھی غلبہ دین کے لئے سر توڑ محنت وکوشش کرنا پڑی جب کہ ہماری جزوقتی اور نیم دلانہ سرگرمیاں اس تناسب سے کچھ اہمیت نہیں رکھتی۔ اسی لئے ہمیں غلبہ دین کے لئے سخت محنت کی ضرورت ہے۔ اسرہ گلشن راوی کے نوجوان رفیق مسعود شوکت نے فرائض دین کے جامع تصور کے موضوع پر خطاب کیا۔ انہوں نے محدود مذہبی تصور اسلام اور حقیقی دین کے مابین فرق کی وضاحت کی۔ آخر میں فیاض حکیم صاحب نے رفقاء کو ہدایت سے نوازا۔

اسرہ چک نمبر 127 جنوبی کی دعوتی سرگرمیاں

اسرہ چک 127 جنوبی کے زیر اہتمام تحریری مقابلہ عظمت قرآن کے موضوع پر منعقد ہوا۔ مقابلہ میں حصہ لینے والوں کو اسناد اور انعامات دینے کے لئے پروگرام منعقد کیا گیا۔ پروگرام کے مہمان خصوصی تنظیم اسلامی سرگودھا کے امیر تھے۔ نقیب اسرہ محمد اقبال نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض ادا کئے۔ جب کہ جلسہ کی صدارت ماسٹر محمود صاحب نے کی۔

حافظ خالد محمود صاحب نے اپنی شیریں آواز میں سورہ البقرہ کے آخری رکوع کی تلاوت کی۔ امیر تنظیم اسلامی سرگودھا جناب اللہ بخش نے قرآن مجید بطور آلہ انقلاب کے موضوع پر خطاب کیا۔ انہوں نے کہا قرآن مجید صرف حصول ثواب کی کتاب نہیں بلکہ اس کو سمجھنے اور عمل کرنے کے لئے پڑھا جائے اور اس کے عملی تقاضوں کے لئے خود کو تیار کیا جائے۔ یہی کام تنظیم اسلامی کر رہی ہے۔ انہوں نے حاضرین جلسہ کو تنظیم میں شمولیت کی دعوت دی۔

صدر جلسہ نے شرکاء مقابلہ میں اعزازی اسناد وانعامات تقسیم کئے۔

رپورٹ: حکیم محمد علی ندیم

اسرہ پنڈی گھیپ کی دعوتی سرگرمیاں
رپورٹ نقیب اسرہ محمد امین کے قلم سے

اسرہ پنڈی گھیپ کے تنظیمی دفتر میں درس قرآن کے عنوان سے ایک دعوتی پروگرام منعقد ہوا جس میں مدرس کے فرائض شفاء اللہ نے انجام دیئے۔ اس پروگرام کی دعوت انفرادی روابطے کے ذریعے لوگوں کو دی گئی چنانچہ پچیس احباب پروگرام میں شریک ہوئے۔ جناب شفاء اللہ نے ربیع الاول کی مناسبت سے سیرت النبیؐ کے عملی پہلوؤں کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ قرآن کے نزول کا مقصد انسان کی رہنمائی ہے تاکہ وہ طاغوتی قوتوں سے بچ سکے۔ حضورؐ نے اپنی حیات طیبہ میں کڑی آزمائشوں کا سامنا کیا۔ ان تمام تر تکالیف کو آپ کے صحابہؓ نے خندہ پیشانی سے برداشت کیا۔ آج ہم بھی حضورؐ کی سنت اور صحابہ کے طریقہ پر عمل کر کے دین کے غلبہ اور سربلندی کے لئے اپنا فرض ادا کرنے والے بن جائیں۔ اس لئے کہ سیرت نبویؐ سے رہنمائی حاصل کرنا امت مسلمہ کے لئے لازم بھی ہے اور ناگزیر بھی۔ بعد ازاں سوال وجواب کی نشست ہوئی۔ احباب ورفقاء نے کئی سوالات کئے جن کے جوابات دیئے گئے۔ ایک سوال کنندہ نے معاشرتی اصلاح کے لئے قرآن مجید کی اخلاقی تعلیمات کو اجاگر کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اسی طریقے سے عوام الناس کو دینی علوم سیکھنے کے لئے مائل کیا جا سکتا ہے۔ مقامی کالج کے طالب علم نے دیگر طلباء تنظیموں کی طرز پر تنظیم اسلامی کے طلباء ونگ کے قیام کی طرف بھی توجہ دلائی۔ اس سوال کی وضاحت کرتے ہوئے شفاء اللہ نے کہ کہ ہم طلبہ کا علیحدہ اسرہ تو قائم کر سکتے ہیں مگر علیحدہ نظم کا قیام ہمارے پیش نظر نہیں ہے۔

★

اسرہ چک نمبر 127 جنوبی کا ایک تعارفی جائزہ

تنظیم اسلامی سرگودھا کے تحت چک نمبر 127 جنوبی میں ایک چھوٹا سا دیہاتی اسرہ قائم ہے۔ اسرہ میں رفقاء کی تعداد 10 ہے۔ 5 ملتزم اور 5 مبتدی رفیق ہیں۔ اسرہ کی چند نمایاں خصوصیات پیش خدمت ہیں۔

اعانت 100 فیصد' رپورٹ 100 فیصد رفقاء' تمام ملتزم رفقاء ملتزم تربیت گاہ سے گزر چکے ہیں' دو مبتدی رفقاء "مبتدی تربیت گاہ مکمل کر چکے ہیں' رفقاء روزانہ باہمی ملاقات کئی مرتبہ ہوتی ہے' میثاق اور ندائے خلافت کا باقاعدہ مطالعہ کیا جاتا ہے' تمام رفقاء نے خط وکتابت کورس میں شرکت اختیار کر رکھی ہے' دعوتی وتنظیمی پروگراموں میں باقاعدگی سے حاضری ہوتی ہے۔ رفیق محترم غلام ربانی صاحب کے ایثار سے دفتر ولائبریری کا بہترین انتظام موجود ہے۔ الہدیٰ لائبریری میں انجمن خدام القرآن کی مکمل کتابوں کا سیٹ کے علاوہ تفہیم کا مکمل سیٹ بھی موجود ہے۔ اس کے علاوہ ——— ڈاکٹر اسرار مدظلہ کی 200 آڈیو کیسٹ بھی موجود ہیں۔

شعبہ خواتین کے زیر اہتمام
درس قرآن کا اجراء

اسرہ چک نمبر 127 جنوبی کے زیر اہتمام شعبہ خواتین نے باقاعدہ کام شروع کر دیا ہے۔ نقیب اسرہ محمد اقبال صاحب کے گھر پر ہر جمعہ کو باقاعدہ درس قرآن شروع ہو چکا ہے۔

درس میں شرکت کرنے والی خواتین کی تعداد 25 کے قریب ہوتی ہے۔ محترمہ من یاسمین طاہرہ صاحبہ درس قرآن دیتی ہیں۔

★